گندم کی آبپاش کاشت

زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

گندم کا شمار پاکستان کی اہم غذائی فصلات میں ہوتا ہے۔ آبادی میں روز افزوں بڑھوتری کے باعث گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ وقت کی ضرورت ہے۔ موجودہ سال صوبہ پنجاب میں گندم کی بوائی کے لئے 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے 2 کروڑ 20 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کا حصول ہوگا۔ وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے 12 ارب 54 کروڑ کی خطیر رقم کے منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت مالی سال 22-2021 کے دوران محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کے بیج کی 10 لاکھ بوریاں اور جدید زرعی مشینری سبسڈی پر کاشتکاروں کو فراہم کی جا رہی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اوسط 7 من فی ایکڑ کا اضافہ ہوگا۔ کاشتکار گندم کی منظور شدہ اقسام کی کاشت کیلئے تمام آبپاش علاقوں میں یکم نومبر تا 10 دسمبر دلکش 21، بھکر 20، سبحانی 21، ایم ایچ 21، اکبر 19، غازی 19، بھکر سٹار جبکہ فخر بھکر کی کاشت یکم تا 20 نومبر تک کاشت کریں۔ اس کے علاوہ یکم نومبر تا 10 دسمبر اناج 17، زنکول 16 جبکہ پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع کے لئے گولڈ 16، جوہر 16، بورلاگ 16، اجالا 16، آس 11 اور ملت 11، فیصل آباد 8 پنجاب کے تمام علاقوں اور کلراٹھی زمین کے لئے بھی بوائی کے لئے استعمال کریں۔ یاد رہے، ملت 11 اور فیصل آباد 8 اقسام کنگی سے متاثرہ ہیں لہٰذا ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔ کاشتکار 30 نومبر تک بوائی کے لیے 40 سے 50 کلوگرام جبکہ یکم سے 10 دسمبر تک 50 سے 55 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔ گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 4 ملی لٹر فی کلو گرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔ راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آ جائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔ راؤنی کے بعد وتر آنے پر زمین کو 2 یا 3 دن کے لئے کراہ یا سہاگہ چلا کر دبا دیں اس سے ڈھیلے وغیرہ نہیں بنتے اسے رمبڑ کہتے ہیں رمبڑ کے بعد دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور 8 سے 10 دن تک زمین کو یونہی رہنے دیں تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں اور بعد ازاں بوائی

کے لئے ہل چلا کران کوختم کردیں۔وتر کا طریقہ: کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے 15 سے 20 دن قبل کھیت کو پانی دیں تا کہ چھڑیاں کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہواور کم سے کم وقت میں تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد 2 مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔اگر روٹاویٹر میسر نہ ہوتو بھاری سہاگہ دیں۔خشک طریقہ: سابقہ فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور کھیت کو پانی لگا دیں خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔گپ چھٹ کا طریقہ: پچھلی فصل کی برداشت کے بعد 2 مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں بعد ازاں کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 سے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔یہ طریقہ کاشت کلراٹھی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے جبکہ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے۔دھان کی فصل کو برداشت سے 15 روز قبل پانی دینا بند کردیں تا کہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آ جائے اور بغیر انتظار کئے گندم کاشت ہو سکے۔برداشت کے فوراً بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا 2 دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد ہل اور سہاگہ چلائیں اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔گندم کی فصل کو آبپاشی کا تعین کرتے وقت سابقہ فصل کو مدنظر رکھیں۔مختلف فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو درج ذیل طریقہ کے مطابق آبپاشی کریں۔کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد (اوپر کی جڑیں نکلتے وقت)، دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں کیونکہ دھان کے وڈھ میں وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تا کہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔پچھیتی کاشتہ فصل کو پہلا پانی شاخیں نکلتے وقت یعنی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد اور دوسرا پانی گوبھ کے وقت یعنی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد لگائیں۔گندم کی فصل میں کھادوں کا استعمال اس طرح کرنا چاہیے کہ فصل بھرپور پیداوار دے سکے۔کمزور زمین میں کھادوں کے استعمال کی ترتیب کچھ یوں ہے نائٹروجن 64 کلوگرام، فاسفورس 46 کلو گرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔بوقت بوائی دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا استعمال کریں۔اوسط زرخیز زمین میں نائٹروجن 54 کلوگرام، فاسفورس 34 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔بوقت بوائی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ایک بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ پونی بوری یوریا استعمال کریں جبکہ ذرخیز زمین میں نائٹروجن 46 کلوگرام، فاسفورس 30 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔بوقت بوائی سوا بوری ڈی اے پی+ایک بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا استعمال کرنی چاہیے۔نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط اگر پہلے پانی کے ساتھ نہ ڈالی جا سکے تو دوسرے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔

☆☆☆☆